

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

کو (شرائط حد کے ساتھ جرم زنا کے ثابت ہو جانے پر) سو (سو) کوڑے مارو (جبکہ شادی شدہ مرد و عورت کی بدکاری پر سزا جرم ہے

فِي دِينِ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اور یہ سزائے موت ہے) اور تمہیں ان دونوں پر اللہ کے دین (کے حکم کے اجراء) میں ذرا ترس نہیں آنا چاہئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن

وَلَيْشَهِدُ عَذَابُهَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۲

پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہئے کہ ان دونوں کی سزا (کے موقع) پر مسلمانوں کی (ایک اچھی خاصی) جماعت موجود ہو ۵ بدکار مرد

لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

سوائے بدکار عورت یا مشرک عورت کے (کسی پاکیزہ عورت سے) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتا اور بدکار عورت سے (بھی) سوائے

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٍ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۳

بدکار مرد یا مشرک کے کوئی (صالح شخص) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتا، اور یہ (فعل زنا) مسلمانوں پر حرام کر دیا گیا ہے ۵ اور

الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں

فَاجْلِدُوهُمْ ثَلَاثِينَ جَلْدَةً ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً

تو تم انہیں (سزائے قذف کے طور پر) اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو،

أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ ۴

اور یہی لوگ بدکردار ہیں ۵ سوائے ان کے جنہوں نے اس (تہمت لگانے) کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی،

بَعْدَ ذَٰلِكَ ۚ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۵

تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (ان کا شمار فاسقوں میں نہیں ہوگا مگر اس سے حد قذف معاف نہیں ہوگی) ۵

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنی ذات کے کوئی گواہ نہ ہوں